1195

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم تیب بشارت... عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۲۸

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعے

جلد ۳۴	۲۷ ماہ فتح ۱۳۲۵ ھش	۲ صفر ۱۳۶۶ ھ	۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۳۰۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق رات ... بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ

آج صبح ساڑھے دس بجے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کا افتتاح مختصر سی تقریر اور دعا سے کیا۔ اس کے بعد باقاعدہ پروگرام شام تک جاری رہا۔ جلسہ گاہ سب تقاریر کے دوران بھرا رہا۔ گیارہ بجے رات تک مہمانوں کی تعداد ۲۷۷۸۵ تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی افتتاحی تقریر

جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء کے موقعہ پر

اسلام دنیا میں غالب آکر رہیگا

یہ دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتی جب تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ساری دنیا پر اپنی پوری شان کے ساتھ لہرانے لگ جائے

۲۶ دسمبر ۱۹۴۶ء ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان سٹیج پر جلوہ افروز ہوئے۔ اور حضور نے حسب ذیل کلمات طیبات سے جماعت کو خطاب فرمایا:۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکے رحم سے ہم پھر اس جگہ پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بلند کرنے کے لئے اور اس کے رسولوں کی عظمت و اقتدار قائم کرنے کے لئے شیطان اور اسکی ذریت کے شر سے

خدا ہی کی پناہ

مانگتے ہوئے اور اپنی حقیر کوششوں سے کامیاب ہونے کے لئے اس کے بلند نام کی مدد طلب کرتے ہوئے جمع ہوتے ہیں۔ یہ دنیا اس قدر تیزی کے ساتھ ایک تباہی کے گڑھے کی طرف جا رہی ہے۔ کہ جہاں تک دنیا داروں کی عقل کا سوال ہے۔ اس تباہی کے گڑھے سے اسے بچانا بالکل ناممکن نظر آتا ہے۔ انسان

ترقی کی دوڑ

میں اور اپنی ترقی کے شوق میں ایسی ایسی ایجادات کی طرف قدم بڑھاتا جاتا ہے۔ کہ خود ہی اس بات کا اقرار کرنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ کہ جس چیز کو میں اپنی ترقی سمجھتا تھا۔ اور جسے میں اپنی کامیابی خیال کرتا تھا۔ وہ درحقیقت میری تباہی کا رستہ تھا۔ اور میری ہلاکت کی تدبیریں تھیں۔ قرآن کریم نے کیا ہی وضاحت سے اس امر کو بیان فرمایا ہوا ہے۔ فرماتا ہے۔ انسان بہت دفعہ اپنی کامیابی کی امیدیں لگائے ہوئے نبیوں اور صداقتوں کی مخالفت کرتے ہوئے ایک جگہ پہنچتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا۔ مگر جس وقت وہ

اپنے آخری نکتہ پر

پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ خدا اور اس کے فرشتے اسے پکڑنے اور اسے ہلاک کرنے کے لئے تیار کھڑے ہیں۔ یہی حالت اور دنیا کی ہو رہی ہے۔ وہ چیزیں جنہیں دنیا نے اپنی ترقی کا ذریعہ سمجھا تھا۔ یا وہ چیزیں جنہیں اس نے دشمن کی تباہی کا ذریعہ سمجھا تھا۔ آج خود اس کے لئے ہلاکت اور تباہی کا پیغام لا رہی ہیں۔ اور جہاں تک سائنسدانوں کا تعلق ہے وہ اقرار کرتے ہیں۔ کہ ان تباہیوں سے بچنے کا ہمارے پاس

کوئی ذریعہ نہیں

جب بھی کسی شخص نے ان ذرائع سے کام لیا۔ دنیا کی وہ تہذیب جس کا نام وہ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

تہذیب رکھتے ہیں۔ اس کی ہلاکت اور تباہی میں کوئی شبہ نہیں رہے گا مگر مکروا و مکر واللہ واللہ خیر الماکرین۔ جب انہوں نے اپنے ذہن میں ایک تدبیر کی۔ اور سمجھا کہ ان ذرائع کے ذریعہ ہم کامیابی کا مونہہ دیکھ لیں گے۔ تو خدا نے بھی ایک تدبیر کی۔ اور انہیں دکھا دیا۔ کہ وہ کامیابی کی طرف نہیں بلکہ ہلاکت کی طرف جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی خدا نے ایک اور تدبیر کی۔ اور اس کے ذریعہ

دنیا کو بچانے کا سامان

پیدا کر دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ مجھے خدا نے بتایا ہے کہ

تین سو سال کے عرصہ میں

ہماری جماعت ترقی کرتے کرتے ایک ایسے مقام پر پہنچ جائے گی۔ کہ دنیا کے تمام مذاہب پر غالب آ جائے گی۔ اور وہ اقوام جو احمدیت میں شامل نہیں ہونگی۔ وہ ایسی ہی بے حیثیت رہ جائینگی۔ اور وہ اقوام جو احمدیت میں شامل نہیں ہونگی۔ وہ ایسی ہی بے حیثیت رہ جائینگی۔ جیسے اچھوت اقوام اس وقت بے دست و پا اور حقیر ہیں۔ اگر ایٹم بم اور اسی قسم کی ایجادوں نے دنیا کو پندرہ بیس سال میں تباہ کر دینا ہے۔ تو یہ پیشگوئی پوری نہیں ہو سکتی۔ اور اگر اس پیشگوئی نے پورا ہونا ہے۔ تو سائنسدانوں کے تمام خیالات غلط ثابت ہونگے۔ اور خدا

کوئی نہ کوئی ایسی صورت

پیدا کر دیگا۔ جس کے نتیجہ میں جس طرح ان کی امیدیں غلط ثابت ہوتی ہیں اسی طرح ان کے خطرے بھی غلط ثابت ہونگے۔ دنیا نے ابھی قائم رہنا ہے۔ اور دنیا میں پھر اسلام نے سر اٹھانا ہے۔ عیسائیت نے سر اٹھایا اور ایک لمبے عرصہ تک اس نے حکومت کی۔ مگر اب

عیسائیت کی حکومت

اور اسکے غلبہ کا خاتمہ ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ عیسائیت کے خاتمہ کے ساتھ ہی دنیا کا بھی خاتمہ ہو جائے۔ تا وہ کہہ سکیں۔ کہ دنیا پر جو آخری جھنڈا لہرایا وہ عیسائیت کا تھا۔ مگر ہمارا خدا اس امر کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ہمارا خدا یہ پسند نہیں کرتا۔ کہ دنیا پر آخری جھنڈا عیسائیت کا لہرایا جائے۔ دنیا میں آخری جھنڈا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا گاڑا جائے گا۔ اور یقیناً یہ دنیا تباہ نہیں ہوگی۔ جب تک

محمد رسول اللہ صلے اللہ کا جھنڈا

ساری دنیا پر اپنی پوری شان کے ساتھ نہیں لہرائیگا۔ انہوں نے اپنی کوششوں اور تدبیروں کے ساتھ موت کے ذریعہ کو معلوم کر لیا ہے۔ مگر اسلام کو قائم کرنے والا وہ خدا ہے۔ جس کے ہاتھ میں موت بھی ہے۔ اور حیات بھی ہے۔ یہ موت کے ذریعہ کو اپنے ہاتھ میں لے کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دنیا پر حاکم ہو گئے ہیں۔ حالانکہ

اصل حاکم

وُہ ہے۔ جس کے قبضہ میں موت اور حیات دونوں ہیں۔ اگر یہ ساری دنیا کو مار بھی دینگے۔ تب بھی وہ خدا جس کے قبضہ میں حیات ہے۔

اسی طرح اپنی مخلوق کو دوبارہ زندہ کر دے گا جس طرح آدمؑ کے ذریعہ اس نے نسل انسانی کو قائم کیا۔ بہرحال دنیا پر قیامت کا دن نہیں آسکتا جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ساری دنیا پر نہیں لہرایا جاتا۔ مگر یہ تو خدا کی باتیں ہیں اور خدا اپنی باتوں کا آپ ذمہ دار ہے ہم پر جو فرض عائد ہوتا ہے وہ یہی ہے کہ ہم

اپنی زندگیوں اور اپنی جانوں کو

خدا کے لئے قربان کر دیں اور اپنے نفوس کو ہمیشہ اس کی اطاعت کے لئے تیار رکھیں۔ تاکہ اس کا فضل اور اس کی رحمت اور اس کی برکت ہم پر نازل ہو اور ہم اس کے حقیر ہتھیار بن کر دنیا میں عظیم الشان نتیجہ پیدا کرنے کا موجب بن جائیں۔ پس ہمارا ذہن اور ہمارے ذمہ داری ہمیں اس طرف بلاتی ہے۔ کہ باوجود اس کے وعدوں کے ہم اپنی کمزوریوں اور اپنی بے بسیوں کو دیکھتے ہوئے۔

خدا تعالےٰ کے حضور

جھک جائیں اور اسی سے التجا کریں کہ

اے ہمارے رب اے ہمارے رب

تو نے ہمیں ایک ایسے کام کے لئے کھڑا کیا ہے۔ جس کے کرنے کی کروڑواں اور اربواں حصہ بھی ہم میں طاقت نہیں اے ہمارے رب تو نے اپنے رسولؐ کے ذریعہ ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ اگر تم اپنے غلام سے کوئی ایسا کام لو۔ جو اس کی طاقت سے باہر ہو تو تم خود اس کے ساتھ مل کر کام کرو ورنہ اس سے ایسا کام نہ لو جو اس کی طاقت سے باہر ہو۔ اے ہمارے رب تو نے جب اپنے بندوں کو جن کی طاقتیں محدود ہیں یہ حکم دیا ہے کہ کسی کے سپرد کوئی ایسا کام نہ کرو جو

اس کی طاقت سے بالا

ہو تو اے ہمارے رب تیری شان اور تیرے فضل اور تیری رحمت سے ہم کب یہ امید کر سکتے ہیں کہ تو ایک ایسا کام کب ہمارے سپرد کر دے گا جو ہماری طاقت سے بالا ہوگا۔ لیکن خود ہماری مدد کے لئے آسمان سے نہیں اترے گا۔

یقیناً اترے گا

اور ہماری مدد کرے گا۔ اور ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ تو ہماری کمزور حالت کو دیکھتے ہوئے اپنے فضلوں کو بڑھاتا جا۔ اپنی رحمتوں کو بڑھاتا جا۔ اپنی برکتوں کو بڑھاتا جا یہاں تک کہ ہماری ہماری کمزوریوں کو تیرے فضل ڈھانپ لیں اور ہمارے سارے کام تیرے فضل سے اپنی تکمیل کو پہنچ جائیں تاکہ تیرے احسانوں میں سے ایک یہ بھی احسان ہو کہ جو کام تو نے ہمارے سپرد کیا تھا۔ اسے تو نے خود ہی سرانجام دے دیا۔

کام تیرا ہو اور نام ہمارا ہو

آمین۔ یہ تیری شان سے بعید نہیں۔ پس آؤ ہم اپنے رب سے یہ دعا کرکے اس جلسہ کو شروع کریں کہ خدا اپنی رحمتوں اور اپنے فضلوں اور اپنی برکتوں کے دروازے ہم پر کھولدے یہ جلسہ عظیم الشان برکتوں کے ساتھ شروع ہو عظیم الشان برکتوں کے ساتھ ختم ہو اور عظیم الشان برکتوں کے ساتھ نئے سال کا ہمارے لئے آغاز ہو۔ تاکہ وہ دن جو

اسلام کی فتح کا دن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے قریب سے قریب تر آجائے اور ہماری آنکھیں اس نظارہ کو دیکھ لیں کہ دنیا

لبیک اللھم لبیک

کہتے ہوئے خدا کے دروازہ پر حاضر ہو رہی ہے

(اس کے بعد حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی)

دعا کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جو اس وقت جماعت کی حاضری ہے وہ بتاتی ہے کہ یا تو جماعت کے دوستوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیا ہے۔ اور وہ شروع وقت میں ہی جلسہ گاہ میں آتے جاتے ہیں اور یا

اس سال پہلے سالوں سے زیادہ لوگ

آئے ہیں۔ کیونکہ اس وقت پہلے سالوں کی نسبت بہت زیادہ لوگ نظر آرہے ہیں اور اتنے آدمی اس سے پہلے کبھی دعا کے وقت جلسہ گاہ میں میں نے نہیں دیکھے حالانکہ اس سال جلسہ گاہ میں قریباً ہزار ڈیڑھ ہزار کی زیادتی کا بھی سامان تھا۔ اچھا اب میں جاتا ہوں۔ اب جلسہ کی کاروائی شروع ہوگی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آگے بڑھو اور اپنے مال راہِ خدا میں قربان کرو

حکیم محمد قاسم صاحب لالہ موسیٰ۔ تحریک جدید کا اعلان پڑھا۔ خاکسار نے بارھویں سال -/۱۰۱/۵/۱۲۵ روپیہ پیش حضور کئے تھے۔ اب تیرھویں سال میں اپنی طرف سے -/۱۱۳ روپے۔ اہلیہ کی طرف سے -/۳۰ اور مرحوم سرور جان کی طرف سے -/۷ کل -/۱۵۰ کا وعدہ قبول فرما کر دعا فرماویں۔ اللہ تعالےٰ کا بہت بڑا احسان ہے۔ کہ وہ میرے پاس ایسے مریض جو اکثر مجلوق۔ نامرد۔ مدقوق اور مسلول ہوں بھیجتا ہے۔ اور پھر اپنے فضل و رحم کے ساتھ انہیں شفا بخش دیتا ہے۔ اس کا یہ احسان ہے کہ خاکسار اپنی بارہ ماہ کی آمد میں سے اڑھائی ماہ کی آمد تیرھویں سال میں پیش کر رہا ہے۔

ڈاکٹر عزیز بشیری عدن سے تیرھویں سال کے لئے -/۱۷۵۰ کا ڈرافٹ پیش حضور کرتے ہوئے جس میں ان کے اپنے -/۱۳۳۰ اور ان کی اہلیہ صاحبہ جمیلہ خانم بشیری کے -/۴۲۰ ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے حضور قبولیت کی دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

تحریک جدید کے مجاہدو! مطالبہ یہ ہے کہ "ہمارے سامنے خواہ کیسی مشکلات ہوں۔ ہم اپنے خون کے آخری قطرے تک کو خدا تعالےٰ اور اسلام کی راہ میں بہا دیں"۔ بے شک تحریک جدید کے مقاصد اور اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کی اہم ضروریات کے پیش نظر ہماری قربانیاں حقیر ہیں۔ مگر خدا چاہے۔ تو وہ ان حقیر قربانیوں کو ہی قبول فرما کر اپنے فضلوں کی بارش برسا دے۔ پس آگے بڑھو اور اپنے مال راہِ خدا میں قربان کر دو۔ اللہ تعالےٰ ہی توفیق بخشے

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

شیخ اسد اللہ صاحب سابق ہیڈ کلرک کنٹونمنٹ بورڈ نوشہرہ عرصہ دراز سے بعارضہ بلڈ پریشر و اعصابی کمزوری بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

عدو شرے برانگیزد کہ خیرِ ما درآں باشد

عجیب بات ہے کہ جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کا اعلان کہ مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت غیر مبایعین اگر حلف اٹھائیں۔ تو ساٹھ ہزار روپیہ ان کو اور ان کو حلف پر آمادہ کرنے والے صاحب کو عطا کیا جائیگا۔ آج چار سال سے متواتر شائع ہو رہا ہے۔ مگر مولوی صاحب نے حلف اٹھانے پر آمادگی ظاہر نہ کی۔ اور اتنی مدت خاموش رہے۔

امسال تقدیر نے کچھ ایسے سامان پیدا کر دیئے۔ کہ مکرم شیخ انوار الحق صاحب نے مولوی صاحب کو حلف اٹھانے پر معلوم ہوتا ہے کسی طرح آمادہ کر ہی لیا۔ چنانچہ پیغام صلح کے علاوہ دیگر اخبارات میں اور دیگر ذرائع مثلاً اشتہار و منادی سے بھی بڑے زور سے اعلان کیا گیا۔ کہ مولوی صاحب حلف مطلوبہ اٹھائیں گے۔ اور حلف اٹھانے کے لئے ۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ء کا دن اور وقت بھی مقرر کر دیا۔ جو اعلانات اس بارہ میں کئے گئے ان میں حلف کے یہ الفاظ تھے۔ وہ مطلوبہ حلف کے مطابق تھے۔ جو سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب بار بار شائع کر چکے تھے۔ بلکہ ان الفاظ کے خلاف مولوی صاحب نے اپنے ہی الفاظ شائع کئے۔ جو ان شرائط کو پورا نہ کرتے تھے۔ جو حلف مطلوبہ کے لئے ضروری تھے۔

"الفضل" میں بار بار بتا دیا گیا۔ کہ اگر مولوی صاحب حلف اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو وہ شرائط کی پوری پوری پابندی کے ساتھ اٹھائیں۔ مگر جب حلف کا وقت آیا۔ تو آپ نے پہلے تو بڑی سنجیدگی سے تقریر فرمائی۔ پھر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ پر تمسخر اڑانا شروع کر دیا۔ اور آخر میں اپنا وضع کیا ہوا مضمون حلف پڑھ کر کہہ دیا کہ میں حلف اٹھاتا ہوں۔ مگر میں سیٹھ صاحب کے الفاظ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار نہیں۔

سیٹھ صاحب نے موقع پر اپنا نمائندہ وہاں بھیج رکھا تھا۔ تاکہ اگر مولوی صاحب مطلوبہ طریق پر حلف اٹھائیں۔ تو انعام کی رقم ان کو ادا کرنے کا فوری انتظام کیا جائے۔

مگر مولوی صاحب نے مطلوبہ حلف اٹھانے سے صاف انکار کر دیا۔

ان تمام واقعات پر غور کریں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ مولوی صاحب اب جو چار سال کے بعد آمادہ ہوئے اور اس کے لئے خود اعلانات کر کے لوگوں کو اس طرف متوجہ کیا۔ اس میں ضرور تقدیر کا ہاتھ تھا۔ پہلے تو یہ معاملہ احمدیوں یا چند دوسرے لوگوں کے علم تک ہی محدود تھا۔ مگر اب ان اعلانات سے تمام ناواقف لوگ بھی واقف ہو گئے۔ اور اس طرح مولوی صاحب نے دنیا کو دکھا دیا۔ کہ وہ مطلوبہ حلف اٹھانے سے سخت خائف ہیں۔ اور یہ بھی ظاہر ہو گیا۔ کہ آپ مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اپنے جس عقیدہ کی اشاعت کرتے رہتے ہیں۔ حقیقت میں وہ ان کا دلی عقیدہ نہیں ہے۔ یا کم از کم یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ اب آپ نے مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے متعلق اپنا عقیدہ تبدیل کر لیا ہے۔ اس طرح یہ بات بھی اظہر من الشمس ہو گئی ہے۔ کہ جو عقیدہ اس بارے میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بیان کیا ہے۔ پہلے مولوی صاحب کا عقیدہ بھی وہی تھا۔ اور وہی عقیدہ مسیح موعود علیہ السلام کا بھی تھا۔

اگر مولوی صاحب حلف اٹھانے کا اعلان کرتے۔ اور اس کو اس طرح شہرت نہ دیتے تو دنیا پر آپ کی حقیقت اس طرح واضح نہ ہوتی۔ تقدیر نے ان سے یہ کام کروا کر اہل قادیان کے عقیدہ کی صداقت پر ایک نشان قائم کر دیا ہے۔ مولوی صاحب کی اپنی موضوعہ حلف اٹھانے کے اعلانات کرنے سے تو غرض یہ تھی کہ اس طرح جماعت احمدیہ قادیان بدنام ہوگی۔ اور مسلمانوں میں وہ اپنا رسوخ بڑھا لیں گے۔ مگر آپ کے ساتھ وہی "چاہ کن را چاہ در پیش" والا معاملہ ہوا

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا

احمدیہ ڈائرکٹری

ہر احمدی کے پاس ہونی چاہیئے۔ ۲۶ دسمبر سے دفتر وکیل التجارت تحریک جدید و نمائش میں مل سکے گی۔ قیمت ایک روپیہ (وکیل التجارت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء

اسلام اور احمدیت کی صداقت کے روح پرور نظارے

قادیان ۲۶ دسمبر۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آج اسلامی دنیا کا بے نظیر اجتماع یعنی جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ اپنی روایتی شان اور تمام امتیازی خصوصیات کے ساتھ شروع ہو گیا۔ اور اس طرح قادیان کی پاک بستی میں ایک دفعہ پھر اسلام اور احمدیت کی عظیم الشان معجزانہ ترقی کے روح پرور نظارے اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ غیر معمولی محبت و عقیدت کے مظاہرے دیکھنے میں آئے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز قریباً ساڑھے دس بجے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ احباب نے کھڑے ہو کر اور نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ اپنے آقا و مولیٰ کا خیر مقدم کیا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک مختصر مگر پر معارف افتتاحی تقریر فرمائی۔ (جو اسی پرچہ میں چھپ رہی ہے) اور لمبی دعا فرمائی۔ اس کے بعد حضور جلسہ گاہ سے واپس تشریف لے گئے۔

پہلا اجلاس

پونے گیارہ بجے جلسہ کا پہلا اجلاس زیر صدارت حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب شروع ہوا۔ مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اور حافظ شفیق احمد صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ایک نظم پڑھی۔ اس کے بعد مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے "اللہ تعالےٰ کی صفت خالقیت کے متعلق اسلامی تصور" کے موضوع پر تقریر شروع کی۔ آپ نے پہلے اس موضوع کی اہمیت اور ضرورت بیان کی۔ اور پھر بتایا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی صفت خالقیت کے متعلق دیگر مذاہب کے تصورات ہرگز اسکی شان کے شایان نہیں ہیں۔ اس کے بالمقابل اسلامی نظریہ ایسا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کو تمام عیوب سے منزہ اور تمام خوبیوں کا حامل قرار دیتا ہے۔ اسی ضمن میں آپ نے بتایا۔ کہ کس طرح اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے سے اللہ تعالےٰ کی اسی صفت کا ظہور ہوا۔

آپ کے بعد جناب میاں عبد المنان صاحب عمر ایم۔اے نے "قرآن کریم بلحاظ کامل شریعت آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صداقت کا زندہ ثبوت ہے۔" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے پہلے کامل شریعت ہونے کے متعلق خود قرآن مجید کا دعویٰ پیش کیا۔ اور پھر مغربی مستشرقین کے بعض حوالے پیش کئے۔ جن میں انہوں نے قرآن مجید کے بے نظیر کتاب ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ آپ نے قرآن مجید کے شرعی نظام کی متعدد خصوصیات تفصیل کے ساتھ پیش کیں اور ثابت کیا۔ کہ یہ خصوصیات قرآن کریم کے کامل شریعت ہونے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچائی کی قطعی دلیل ہیں۔

آپ کے بعد جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ نے مختصر سی تقریر کی۔ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کے مطالبہ حلف کے متعلق مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین کی روش پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب تشریف لائے۔ آپ نے اولاً اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا۔ کہ اس نے شدید بیماری اور خطرناک اپریشن کے باوجود انہیں صحت عطا کی۔ آپ نے فرمایا۔ میری بیماری اتنی خطرناک حد تک پہنچ گئی تھی۔ کہ دیکھنے والے لوگ ناامید ہو گئے تھے۔ لیکن مجھے کبھی ناامیدی نہیں ہوئی تھی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے مجھے صحتیابی حاصل کرنے کی بشارت دے دی تھی۔ اس کے بعد حضرت مفتی صاحب نے اپنے محبوب موضوع یعنی ذکر حبیب پر تقریر شروع کی۔ آپ نے فرمایا حضرت مسیح علیہ السلام اکثر تمثیلوں میں باتیں کیا کرتے تھے۔ اسی مماثلت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اکثر تمثیلیں استعمال فرمایا کرتے تھے۔ میں آج تمثیلوں کے متعلق تقریر کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف مواقع پر بیان فرمودہ پرحکمت تمثیلیں بیان فرمائیں۔ حضرت مفتی صاحب کی تقریر کے بعد پہلا اجلاس ختم ہو گیا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسجد نور میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر ادا فرمائیں۔

دوسرا اجلاس

تین بجے دوسرا اجلاس مکرمی خان بہادر چوہدری نعمت اللہ خان ریٹائرڈ سیشن جج کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ نے ضرورت عبادت اور غرض اسلامی عبادت سے کس طرح پوری ہوتی ہے کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے پہلے عبادت کی ضرورت واضح فرمائی اور پھر تفصیل کے ساتھ بتایا۔ کہ اسلامی عبادات اس ضرورت کو نہائیت احسن طریق سے پورا کرتی ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے اسلامی عبادات کی بہت سی حکمتوں اور خصوصیات پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد جناب مولوی عبد المالک صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہے کے موضوع پہ تقریر کی۔ آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے متعلق قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا۔ اور پھر ثابت کیا۔ کہ ان پیشگوئیوں کے عین مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے اور آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فرائض کو حضور کی غلامی اور متابعت کی بدولت سرانجام دیا۔ اس کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ انگلستان تقریر کے لئے تشریف لائے۔ صاحب صدر نے آپکا تعارف کراتے ہوئے بتایا۔ کہ آپ دس سال تک نہائیت کامیاب طور پر تبلیغ اسلام کے فرائض سرانجام دینے کے بعد تشریف لائے ہیں۔ مکرم شمس صاحب نے سب سے پہلے اپنی طرف اور شام کے مخلص فرزند احمدیت مکرم منیر الحصنی صاحب کی طرف سے احباب کو السلام علیکم کہا۔ پھر گذشتہ جنگ عظیم کا ذکر فرمایا جس کے دوران میں آپ انگلستان میں مقیم رہے تھے۔ آپ نے بتایا۔ کہ اس جنگ کے سلسلے میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو بہت سی خبریں قبل از وقت اللہ تعالیٰ نے دیدی تھیں جو حیرت انگیز رنگ میں پوری ہوئیں۔ اور اس طرح یہ جنگ اسلام۔ احمدیت اور خلافت ثانیہ کی صداقت کا ایک نشان بن گئی۔ اس ضمن میں آپ نے بتایا کہ جنگ کے دوران میں لندن کے ہر علاقہ میں بمباری ہوئی اور کثرت سے ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے احمدیہ مسجد کی اور لندن میں رہنے والے تمام احمدیوں کی معجزانہ رنگ میں حفاظت کرائی۔ اور کسی ایک احمدی کو بھی بمباری کی وجہ سے نقصان نہ ہوا۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام پورا ہوا کہ "آگ سے ہمیں مت ڈرا آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے"۔ اس کے بعد آپ نے یورپ میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ یورپ میں اسلام کی تبلیغ کرنے کا خیال سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کو آیا۔ اب آپکے خدام کے ذریعے نہ صرف انگلستان بلکہ یورپ کے دیگر ممالک میں بھی اسلام کے مبلغین پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ قبر مسیح کے متعلق ایک لاکھ اشتہار طبع کرا کے تقسیم کئے گئے ہیں ان اشتہاروں کی وجہ سے انگلستان بھر میں ہل چل مچ گئی ہے۔ اور اسے یورپ پر مسلمانوں کا حملہ قرار دیا گیا ہے۔ بالآخر آپ نے احباب کو تحریک کی۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں خدمت اسلام کے لئے اپنے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کریں۔ تاکہ یورپ پر اسلام کا تازہ حملہ کامیاب ہو سکے۔

جناب مولانا شمس صاحب کی تقریر کے بعد احباب کی خواہش پر ہمارے شامی بھائی منیر الحصنی آفندی صاحب امیر جماعت احمدیہ دمشق نے عربی میں ایک مختصر تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے فرمایا۔ دنیا میں ہر طرف ظلمت ہی ظلمت تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

ہوا نور نظر سے اوجھل ہو چکا تھا۔ لیکن الحمد للہ کہ حضرت احمد علیہ السلام کے ذریعے اب پھر یہ نور دوبارہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیت نے میرے دل میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا یقین پیدا کر دیا ہے۔

آپ نے فرمایا یہ جلسہ حج اکبر کا نظارہ پیش کرتا ہے۔ گو یہ حج اصغر ہے۔ لیکن حقیقت کے لحاظ سے یہ جلسہ اسلام کے روشن مستقبل کے متعلق بہت سی بشارات کا مظہر ہے۔ (خورشید احمد)

مولوی محمد علی صاحب نے مطلوبہ حلف اٹھانے سے انکار کر دیا

کل مورخہ ۲۵ دسمبر چند گھنٹے کے لئے خاکسار کو غیر مبایعین کے جلسہ میں جانے کا اتفاق ہوا۔ اس اجلاس کے متعلق غیر مبایعین کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ اس میں ان کے امیر جناب مولوی محمد علی صاحب حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کے مطالبہ حلف کے مطابق حلف اٹھائیں گے۔ مولوی صاحب کی تقریر کے علاوہ دو اور تقریروں کے متعلق کسی دوسری فرصت میں لکھوں گا انشاء اللہ

آج صرف مولوی صاحب کی تقریر کے متعلق مختصر عرض کرتا ہوں۔ مولوی محمد علی صاحب نے پون گھنٹہ کی تقریر میں ۱۹۰۱ء سے پہلے کے انکار نبوت تشریعی کے بعض حوالجات پڑھے۔ اور حسب منشا ان کی تشریح کرتے رہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بعض تازہ جوابات مندرجہ الفضل کے ادھورے حصے پڑھ کر مولوی صاحب نے استہزا کا رنگ اختیار کر لیا۔ آخرکار جناب سیٹھ صاحب کے مطلوبہ حلف پر آئے تو کہنے لگے کہ وہ اب خاموش ہو گئے ہیں۔ حالانکہ سیٹھ صاحب کی طرف سے الفضل ۲۳ دسمبر میں مضمون شائع ہو چکا ہے۔ نیز ان کے نمائندہ جناب عبد القادر صدیقی صاحب غیر مبایعین کے اجلاس میں موجود تھے۔ انہوں نے کھڑے ہو کر کہا کہ میں سیٹھ صاحب کی طرف سے آیا ہوں۔ اس پر مولوی صاحب نے جھنجلا کر کہا کہ آپ بیٹھ جائیں میں کسی وکالت وغیرہ کی سند نہیں جانتا۔ مولوی صاحب نے پھر کہا کہ میں اپنے مسودہ کے مطابق حلف اٹھانے کو تیار ہوں۔ لیکن سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کے مجوزہ الفاظ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ ان میں ایک چالاکی ہے وہ یہ چاہتے ہیں کہ میں یہ حلف اٹھاؤں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے لئے لفظ نبی کا استعمال ہی نہیں کیا۔ حالانکہ یہ میرے مسلمات کے خلاف ہے۔ مولوی محمد علی صاحب کی یہ بات سراسر خلاف واقعہ تھی۔ ہم نے لاہور میں ہی ایک اشتہار "جناب مولوی محمد علی صاحب سے کن الفاظ میں حلف مطلوب ہے؟" طبع کرا کر شائع کر دیا تھا۔ اس میں جناب سیٹھ صاحب کے مطلوبہ الفاظ بھی چھاپ دیئے گئے تھے۔ افسوس کہ مولوی محمد علی صاحب نے اس غلط بیانی کے ذریعہ جناب سیٹھ صاحب کے مطالبۂ حلف کو پورا کرنے سے انکار کر دیا۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

قادیان سے جانے والی گاڑیاں

۲۸ دسمبر کو معمولی گاڑیوں کے علاوہ ۱۰ بجے شب ایک سپیشل گاڑی روانہ ہو گی جو سیدھی لاہور جائے گی۔

۲۹ دسمبر کو	(۱)	۵-۵۵	صبح	قادیان تا امرتسر	
"	(۲)	۹-۱۵	"	" "	سپیشل
"	(۳)	۲-۵۵	بعد دوپہر	قادیان تا بٹالہ	
"	(۴)	۴-۳۰	"	" امرتسر	
"	(۵)	۶-۳۵	شام	" بٹالہ	

۲۹ دسمبر کے بعد کوئی سپیشل نہ ہو گی۔

یکم دسمبر صبح ۵-۵۵ گاڑی سے ہر روز ایک ڈبہ سیالکوٹ جایا کرے گا
۲-۵۵ بعد دوپہر گاڑی سے دو ڈبے سیدھے امرتسر ۶-۳۵ کی گاڑی سے دو ڈبے سیدھے لاہور جایا کریں گے۔

ناظم استقبال

نئے ارض و سماء

دو قیدی جنتی بن گئے

جزیرہ سسلی میں پانچ افراد پر مشتمل ایک خاندان احمدی ہو گیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

عجب اللہ من قوم یدخلون الجنۃ فی السلاسل (بخاری)

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی حالت سے خوش ہوا۔ جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے جنت میں داخل ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں کافر جنگ میں مغلوب ہو کر قیدی بن کر آتے اور اسلام کی تعلیم سے متاثر ہو کر اسلام لے آتے۔ ایسے لوگوں کا بھی مذکورہ بالا حدیث میں ذکر ہے۔ وہ ایسے لوگ ہیں۔ گویا وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے جنت میں داخل ہوئے۔ اسی طرح اس حدیث کا مصداق ہمارے زمانہ میں بھی ہو رہا ہے۔ اٹلی کے جنگی قیدی ہندوستان لائے گئے ان میں سے ایک قیدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور کی خبر سنکر رخصت لے کر قادیان تشریف لائے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے مبارک ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیت میں داخل ہو گئے۔ فالحمد للہ علی ذالک ان کا اسلامی نام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے محمد فاروق رکھا۔

اسی طرح بہت سے جرمن قیدی انگلستان رکھے گئے تھے۔ ان قیدیوں میں سے ایک نے جن کا نام مسٹر کنزا ہے مسجد لنڈن کے پتہ پر ایک خط لکھا اور اسلام کے متعلق لٹریچر طلب کیا۔ امام مسجد لنڈن نے انہیں خط لکھا اور لٹریچر انہیں مطالعہ کے لئے دیا۔ وہ بھی بیعت فارم پر کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے ان کا اسلامی نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے عبد الشکور رکھا ہے۔ اور اس طرح مذکورہ بالا حدیث کے پھر حقیقی معنوں میں مصداق پائے گئے

سسلی میں ایک خاندان کا قبول اسلام

مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل اپنی ایک رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ایک خاندان نے اسلام قبول کیا ہے۔ ان کے اسلامی نام مندرجہ ذیل ہیں۔ مسٹر ادریس احمد صاحب مسز فاطمہ ادریس ان کے بیٹے حامد ادریس اور بیٹی حمیدہ ادریس اور ان کی ایک ہمسایہ عورت نے بھی اسلام قبول کیا جس کا اسلامی نام نصرت جہاں رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین

(شمس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہریداران کی ضرورت

خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے پہرہ کے لئے چند ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو خوب مضبوط و توانا ہوں اور بوقت ضرورت دوڑ دھوپ کا کام کر سکتے ہوں۔ فوج یا پولیس سے فارغ شدہ نوجوانوں کو ترجیح دی جائیگی۔ خواندہ ہونا ضروری نہیں۔ تنخواہ معہ جنگ الاؤنس -/۲۹ روپیہ ماہوار ہو گی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے آنی چاہئیں۔

المعلن محاسب صدر انجمن احمدیہ

قادیان میں سکنی اراضی کے خریداروں کے متعلق ضروری اطلاع

الفضل مورخہ ۱۷ / ۲۶ میں یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جن دوستوں نے قادیان میں سکنی اراضی خرید کی ہوئی ہے۔ وہ شرائط کے مطابق ایک سال کے اندر اندر اس پر مکان تعمیر کریں۔ اور اگر کوئی حقیقی مجبوری ہو تو اس کے متعلق اجازت حاصل کریں۔

اس اعلان پر بہت سے احباب کی طرف سے توسیع میعاد کے متعلق درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اور ہو رہی ہیں۔ ایسے تمام احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک سال کے اندر اندر مکان تعمیر کرنے کی شرط نئی نہیں۔ بلکہ پہلے سے مطبوعہ شرائط کے اندر شامل ہے۔ البتہ اب حفاظت مرکز کے خیال سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اس کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہوئی ہے پس دوستوں کو کوشش کرکے اس میعاد میں اس کی تعمیل کرنی چاہیئے۔ اور اگر کوئی حقیقی مجبوری پیش آئے۔ تو اس میعاد کے اختتام پر درخواست دے کر استثنائی اجازت حاصل کی جائے

مرزا بشیر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت رشتہ

میرے ایک عزیز مخلص احمدی ارائیں نوجوان ملازم مستقل گورنمنٹ سروس چارصد روپیہ ماہوار آمدنی کے لئے معزز زمیندار خاندان سے ایک تعلیمیافتہ میٹرک یا مڈل کے نزدیک صورت سیرت میں اچھی۔ امور خانہ داری سے واقف رشتہ کی ضرورت ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنیوالے خواہشمند اصحاب مجھ سے ملیں یا لکھیں

مفتی محمد صادق قادیان

پھول حسین ہوتے ہیں!

اور اس لئے جاذب نظر

ان کے جتنا قریب جاؤ۔ یہ اتنا ہی خوبصورت نظر آئینگے پہلے صرف آنکھ محظوظ ہوئی۔ اور اب یہ اپنی مسحور کن خوشبو سے روح پر وجد کی کیفیت طاری کردیں گے

بعینہٖ

اسی طرح آپ جتنا قریب ہو کر دیکھیں گے ہمارے پیش کردہ عطور اتنا ہی زیادہ آپ سے خراج تحسین حاصل کرینگے

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

رعایت ہو تو ایسی

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر مورخہ بیس دسمبر ۱۹۴۶ء سے اکتیس دسمبر ۴۶ء تک طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ کے نہایت مفید اور زود اثر مرکبات میں سے جو اصحاب یکمشت بیس روپے کی دوائیں طلب فرمائیں گے۔ انہیں پانچ روپیہ کی ادویہ مفت دیجائیں گی۔ صرف اکسیر اٹھرا اور سونے کی گولیاں رجسٹرڈ و حب جواہر مہرہ عنبری اور زدجام عشق کلاں پر اصل قیمت پر ساڑھے بارہ فی صدی کمیشن دیا جائیگا [illegible] کی گولیاں مفت دی جائیں گی۔

اصلی قیمتیں

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ اور حب جواہر مہرہ عنبری ایک روپیہ کی چار عدد اور زدجام عشق کلاں ایک روپیہ کی پانچ گولیاں۔ تفسیر کبیر ستیسویں پارہ کا نصف اول بھی مقابلۃً رعایتی قیمت پر ملیگی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

جناب سول سرجن صاحب المورہ یوپی

کی بیگم صاحبہ تحریر فرماتی ہیں۔ کچھ دن پیشتر میں نے اور میری ہمشیرہ نے آپکی بواسیری گولیاں استعمال کیں بہت فائدہ ہوا خوشی بواسیر کے لئے آپکی گولیاں اکسیر ہیں

بواسیری اکلیاہ کا کورس آٹھ روپے

نوٹ:۔ تفسیر کبیر ستیسویں پارہ کا جزو اول مقابلۃً رعایتی قیمت پر ملے گی:۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

جناب چوہدری انور حسین خان صاحب

بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ وکیل

تحریر فرماتے ہیں۔ آپکی سونے کی گولیاں بہت مفید ثابت ہوئیں۔ مجھے پیشاب میں چونہ آنیکی شکایت تھی اور کثرت کام کی وجہ سے تھکن اور کمزوری سی محسوس ہونے لگتی تھی یہ اکسیر کا کام کرتی ہیں

نافع ثابت ہوئیں سونے کی گولیاں اکلیاہ کا کورس چودہ روپے دو ہفتے کا کورس ساڑھے سات روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور ان کے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

ہمدردنسواں اٹھرا کیلئے قیمت مکمل کورس عہ فی تولہ دو روپیہ

اکسیر جنین اٹھرا کا بے خطا علاج۔ قیمت فی تولہ چھ روپے

تریاق کبیر گھر کا ڈاکٹر یعنی فوری علاج قیمت بڑی شیشی تین روپیہ ۔ درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ چھوٹی شیشی ۱۲/

اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کیلئے۔ قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ

قرص پیچش پیچش کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپے للعہ

حبّ قبض کشا قبض کیلئے قیمت یکصد گولیاں دو روپیہ

حبّ لبسماک دمہ نما کھانسی کیلئے قیمت یکصد گولیاں چار روپے للعہ

سرمہ ممیرا خاص جملہ امراض چشم کیلئے قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ چھ ماشہ ایک روپیہ پانچ آنہ تین ماشہ بارہ آنے ۱۲/

لعوق سپستاں نزلہ کھانسی کیلئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے عہ

تریاق اٹھرا

جناب قریشی محمد عبد اللہ صاحب ڈی۔ آئی۔ ایم ایس علیگ

کا

مکتوب

تریاق اٹھرا میں خود اپنے مریضوں پر استعمال کرتا ہوں۔ اور ہمیشہ اس مفید ترین دوا کو مفید پایا ہے۔ اس دوا کے نتائج اس قدر اعلیٰ ہیں کہ بعض گھرانوں میں یہ ضروری قرار دیا جاتا ہے۔ کہ ہر عورت دوران حمل میں "تریاق اٹھرا" کا استعمال ضرور کرے۔

محمد عبد اللہ قریشی ڈی۔ آئی۔ ایم ایس

قیمت فی تولہ ۱/۔ مکمل کورس ۲۵ روپے

ملنے کا پتہ: **دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان**

جلسہ سالانہ پر آنے والی مستورات اپنی طبی ضروریات کے لئے خانہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ میں تشریف لائیں۔ جہاں زیر نگرانی بیگم صاحبہ حکیم عبد الوہاب صاحب عمر خاطر خواہ علاج کا انتظام ہے

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی ۲۵ دسمبر حکومت سندھ نے سندھ اسمبلی کے نئے ممبروں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر ۳۵ روز کے اندر اندر انتخابات کے مصارف کی تفصیلات پیش نہ کیں تو انہیں ممبری کے ناقابل قرار دے دیا جائے گا اور آئندہ انتخابات میں کھڑے ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔

کراچی ۲۵ دسمبر کراچی ہائی کورٹ میں ایک شخص خزانہ سے سات ہزار روپے لے کر فرار ہو گیا۔

سری نگر ۲۵ دسمبر آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کمیٹی آف ایکشن کے صدر میر واعظ محمد یوسف نے ایک جاری کردہ بیان میں ان اطلاعات کی تردید کر دی ہے کہ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس بھی ریاستی اسمبلی کے انتخابات کا بائیکاٹ کر رہی ہے۔

بیروت ۲۵ دسمبر وزارت خارجہ لبنان نے حکومت ترکی کو یہ تجویز پیش کی ہے کہ استنبول اور بیروت کے درمیان فضائی سروس قائم کی جائے۔

کراچی ۲۵ دسمبر کانگرس پارٹی نے اب کے اجلاس میں پروفیسر گھنشیام شوڈیانی کو اور مکھی اس ودیانی کو ڈپٹی لیڈر منتخب کیا۔

شیلانگ ۲۵ دسمبر آسام لیجسلیٹو اسمبلی کا بجٹ سیشن ۳ مارچ ۱۹۴۷ء کو شروع ہوگا۔

نانکنگ ۲۵ دسمبر آج نیشنل اسمبلی میں ۱۴۸۵ ممبروں نے چین کا نظر ثانی شدہ آئین منظور کر لیا۔

لنڈن ۲۵ دسمبر کیملے نیوز پیپرز کے نامہ نگار خصوصی نے اطلاع دی ہے کہ کانگرس کی طرف سے مسلم لیگ کے لئے ایک پیشکش کی جانے والی ہے۔ وہ وزارتی مشن کی ۱۶ مئی والی سکیم کی غیر مبہم اور واضح الفاظ میں منظوری کی شکل میں ہو گی۔ یعنی کانگرس کی طرف سے اعلان کیا جانیوالا ہے کہ اس نے وزارتی مشن کی ۱۶ مئی والی سکیم کی گروپ سسٹم والی دفعہ کو اس شکل میں منظور کر لیا ہے جس کا اعلان برطانیہ کے ۶ دسمبر والے تشریحی اعلان میں کیا گیا ہے۔

بمبئی ۲۵ دسمبر کل ہندو مہا سبھا کے صدر ڈاکٹر مکھرجی نے ڈاکٹر امبیڈکر سے ملاقات کی۔ اور ذاتی ہندوؤں اور اچھوتوں کے اتحاد پر زور دیا۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے ہندوؤں اور اچھوتوں کے اتحاد کے لئے چند شرطیں پیش کی ہیں۔ ڈاکٹر مکھرجی نے وعدہ کیا ہے کہ ان پر آل انڈیا مہاسبھا کے گورکھپور والے اجلاس میں بحث کی جائے گی۔ جو جمعہ کے دن گورکھپور میں شروع ہو رہا ہے۔

پٹنہ ۲۵ دسمبر۔ بہار پراونشل جمعیۃ العلماء کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس کل پٹنہ میں منعقد ہوا جس میں ہندوستان کی موجودہ صورت حالات پر اچھی طرح غور و فکر کیا گیا۔ اجلاس میں ریزولیوشن کے ذریعے کانگرس پر زور دیا گیا کہ اسے وزارتی مشن کے ۱۶ مئی والے اعلان کے مطابق گروپ سسٹم کو منظور کر لینا چاہیئے۔ اور اعلان کر دینا چاہیئے کہ برطانیہ نے ۶ دسمبر کو جو تشریحی بیان دیا تھا کانگرس اس پر پوری طرح عمل کرے گی۔

قاہرہ ۲۵ دسمبر نقراشی پاشا وزیر اعظم مصر نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اگر مصر اور سوڈان کے معاملے کے بارے میں مصر اور برطانیہ میں مفاہمت نہ ہوئی۔ تو میں اس معاملے کو متحدہ اقوام کے ادارے میں پیش کرنے سے نہیں ہچکچاؤں گا۔ آپ نے کہا مصر چاہتا ہے کہ وادی نیل بالکل متحد ہو۔ اگر مصر اور سوڈان نے تاج مصر کے ماتحت ایک دوسرے کے شانہ بشانہ ترقی نہ کی تو یہ امر دونوں کی بدقسمتی کا موجب ہوگا۔

سری رام پور ۲۵ دسمبر کل مسٹر گاندھی نے پرارتھنا کے بعد تقریر کرتے ہوئے کہا میرا یہ مقصد نہیں کہ میں بنگال کی مسلم لیگی وزارت کو پریشان کروں۔ میرا مشرقی بنگال آنے کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ میں ہندوؤں اور مسلمانوں میں اچھے تعلقات قائم کروں۔ اور انہیں جھگڑوں اور فسادوں سے نجات دلاؤں۔ ایک شخص نے مسٹر گاندھی سے استفسار کیا کہ آپ بہار کیوں نہیں گئے۔ حالانکہ وہاں بنگال کی نسبت زیادہ فسادات ہوئے ہیں۔ اور زیادہ خونریزی ہوئی ہے۔ مسٹر گاندھی نے جواب دیا کہ میں سمجھتا تھا کہ میں بنگال میں مقیم رہ کر بھی کانگرسی حکومت پر دباؤ ڈال سکتا تھا۔ اس لئے میں نے یہاں رہنا مناسب سمجھا۔

کراچی ۲۵ دسمبر۔ آج سندھ پراونشل مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اس مفہوم کے ریزولیوشن پر بحث ہوئی۔ کہ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ کو سندھ اسمبلی مسلم لیگ پارٹی کی قیادت سے الگ ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ پارٹی کی باگ ڈور نئے لیڈر کو سونپی جا سکے۔ آج اس ریزولیوشن کے بارے میں کوئی آخری فیصلہ نہ ہو سکا۔ غالباً دو ایک دن کے اندر اندر ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں کوئی آخری فیصلہ کیا جائے گا۔

بمبئی ۲۵ دسمبر۔ محکمہ اطلاعات کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ آج صبح بائیکلا اور نوٹر پاڑا سے چھروں کے دو حملوں کی اطلاع ملی۔ اس سلسلے میں نوٹر پاڑا کے علاقے میں دس اشخاص کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

بمبئی ۲۵ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ حکومت گوانے سن کی ایک لاکھ بوریوں کو بیرون بنگال اور بیرون بنگالی افریقہ کے لئے برآمد کرنے کے لائسنس جاری کر دئیے ہیں۔

نئی دہلی ۲۵ دسمبر۔ آج ڈاکٹر سید محمود وزیر صنعت بہار نے ایک اخباری نامہ نگار کو مطلع کیا کہ حکومت بہار نے صنعتی ترقی کے سلسلہ میں اپنی پنج سالہ سکیم مرتب کر لی ہے۔ جس پر فوراً عمل شروع کر دیا جائے گا۔ سب سے پہلے ہم گیرٹ ہے۔ کھانڈ۔ لوہے فولاد اور لاکھ کے کارخانے کھولنا چاہتے ہیں۔ حکومت ہند نے بہار کو کپڑے کے آٹھ کارخانے کھولنے کی اجازت دیدی ہے۔

پشاور ۲۵ دسمبر۔ عبدالقیوم لیڈر اپوزیشن سرحد اسمبلی طیارہ کے ذریعہ آج حیدر آباد دکن کو روانہ ہو گئے ہیں۔ وہاں مسلم لیڈروں سے بات چیت کریں گے۔

دہلی ۲۵ دسمبر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے مسٹر جناح کی ۷۱ ویں سالگرہ کی تقریب منائی۔ ایم حیدر نگر نے اس میں تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ اور حصول پاکستان کیلئے مسٹر جناح نے جو پروگرام مرتب کیا ہے اسے عملی جامہ پہنائیں۔

پشاور ۲۵ دسمبر حکومت افغانستان نے قرآن کریم کے پشتو ترجمے کے دو نسخے اسلامیہ کالج پشاور کی لائبریری کے لئے ارسال کئے ہیں۔ دو نسخے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو بھی بھیجے گئے ہیں۔

دہلی ۲۵ دسمبر دہلی میں ۴۰ لاکھ روپے کے خرچ سے ایک نیشنل فزیکل لیبارٹری کی تعمیر شروع ہونے والی ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو اس لیبارٹری کا سنگ بنیاد ۴ جنوری کو رکھیں گے۔

قاہرہ ۲۵ دسمبر ۲۰ نومبر کو مصری یونیورسٹی برطانوی مصری معاہدے کے خلاف احتجاج کے طور پر بند کر دی گئی تھی۔ اب کل سے یونیورسٹی کھل جائے گی۔

بمبئی ۲۵ دسمبر حکومت بمبئی نے فیصلہ کیا ہے کہ احاطہ بمبئی کے آنریری مجسٹریٹوں کی اسامیوں پر وظیفہ خوار مجسٹریٹ کام کریں گے۔

احباب ہوشیار رہیں!

ایک شخص بنام کنور اقبال احمد کے متعلق پہلے بھی اخبار الفضل مؤرخہ ۱۱/۴۶ میں شائع کیا جا چکا ہے کہ یہ شخص دھوکہ فریب سے مرکز کی جعلی سفارشی چٹھیاں بنا کر اپنی امداد کیلئے چندہ جمع کر رہا ہے۔ اس نے مرکزی دفاتر سے دفتر کے فارم چرا کر ناظر دعوت و تبلیغ اور پرائیویٹ سیکرٹری کے جھوٹے دستخط بھی بنائے تھے اور پرائیویٹ سیکرٹری کی جھوٹی مہریں بھی لگائی تھیں۔ جماعت ہائے احمدیہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس شخص کو ہرگز کوئی امداد نہ دی جائے۔ اور اس کے تفصیلی حالات دریافت کر کے مرکز کو اطلاع دیں۔ اور کسی قسم کا اسے چندہ نہ دیا جائے۔ اب دوبارہ ان کے متعلق بطور یاد دہانی احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ احباب اس کے متعلق سابقہ اعلان کو بحال سمجھیں۔ ابھی [illegible]